سوال

(380)سامان تجارت میں زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہَلْ فِیْ عُرُوْضِ التِّجَارَۃِ زَکَاۃٌ؟ ’’کیا سامان تجارت میں زکوٰۃ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نَعَمْ ’’ہاں:

«فَاِنَّ رَسُوْلَ ا ِﷺ کَانَ یَأْمُرُنَا اَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَۃَ مِنَ الَّذِیْ نُعِدُّ لِلْبَیْعِ» (ابوداوٗدکتاب الزکاۃ باب العروض اذا کانت للتجارۃ ہل فیہا زکوۃ)

رسول اللہﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جن اشیاء کو ہم بیچنے کے لیے تیار کریں ان میں سے زکوٰۃ نکالیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

زکوٰۃ کے مسائل ج1ص273

محدث فتویٰ